حاجی پور پارلیمانی حلقہ میں پرامن ماحول میں 60 فیصد پولنگ

نوجوان ووٹروں میں جوش دیکھا گیا، چراغ پاسوان نے پورے حلقہ کا دورہ کیا

حاجی پور (عبدالواحد /ایس این بی) پارلیمانی حلقہ کے 16 اسمبلی حلقوں کے 1920 پولنگ مراکز پر سوموار کو سخت سیکورٹی انتظامات کے درمیان پولنگ ختم ہوا۔ اسی کے ساتھ انتخابی اکھاڑے میں اترے 14 امیدواروں کی قسمت ای وی ایم میں بند ہوگئی۔ کل 19 لاکھ 67 ہزار 094 ووٹروں نے اپنے حق رائے دہی کا استعمال کرتا تھا لیکن تقریباً 60 فیصد ہی ووٹروں نے اپنا ووٹ ڈالا۔ وہیں 24 ہزار 274 سے زائد نوجوان ووٹروں نے بھی پہلی مرتبہ اپنے ووٹ کا استعمال کیا۔ نوجوان ووٹروں کا جوش سبھی پولنگ مراکز پر دیکھا گیا۔ صبح سے ہی پولنگ مراکز پر نوجوانوں اور خواتین کی لمبی قطار لگ گئی تھی۔ پہلی بار ووٹ ڈال رہے نوجوان و ووٹروں نے ڈالنے کے بعد سیلفی بوائٹ پر فوٹو ضرور کلک کر رہے تھے۔ ضلع انتظامیہ نے خوف سے پاک ماحول میں صاف اور منصفانہ انتخاب کرانے کا بہتر نظم کیا تھا۔ ریاستی الیکشن کمیشن کی ہدایت کے مطابق اس سیٹ سے سبھی اسمبلی حلقوں کے نتائج تو 40 فیصدی پولنگ مراکز پر لائیو ویب کاسٹنگ کا نظم کیا گیا تھا۔ کل 1920 پولنگ مراکز میں سے 967 پولنگ مراکز پر ویب کاسٹنگ سسٹم لگایا گیا تھا۔ مرکزی وزیر مملکت برائے داخلہ نتیانندرائے نے کنہواد اقع بوتھ پر قطار میں لگ کر اپنے حق رائے کا استعمال کیا۔ پولنگ کرنے کے بعد وزیر مستریتنیانندرائے نے دعویٰ کیا کہ بہاری سبھی 40 سیٹوں پر این ڈی اے امیدواروں کی جیت ہو رہی ہے اور حاجی پور میں چراغ پاسوان ریکارڈ ووٹوں سے کامیاب ہوں گے۔ انہوں نے اپوزیشن کے ذریعہ بی ایم مودی پر آئین مخالف اور آئین کو ختم کرنے کے لگ رہے الزامات کو خارج کرتے ہوئے کہا کہ بی ایم مودی نے 10 سالوں سے آئین کی حفاظت کی ہے اور جمہوریت کے اصلی پجاری بی ایم مودی ہی ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ بہار کے 40 کی 40 سیٹ پر این ڈی اے جیت درج کرے گی۔ ہے ڈی یو ریاستی صدر امیتش سنگھ کشواہا نے بھی اپنے گاؤں مہنار اسمبلی حلقہ کیوری بزرگ واقع بوتھ نمبر 38 پر اپنا ووٹ دیا۔ ہے ڈی یو ریاستی صدر امیتش سنگھ کشواہا نے پورے کنبہ کے ساتھ ووٹ ڈالا۔ اس دوران انہوں نے کہا کہ آئین کی سب کو ووٹ دینے کا حق دیا ہے۔ میں نے اپنے ووٹ کا استعمال کیا ہے اور ہم عوام سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ بھی اپنے ووٹ کا استعمال کریں۔ وہیں انہوں نے دعویٰ کیا کہ بہاری 40 سیٹ پر این ڈی اے جیت درج کرے گی۔ وہیں مہوا کے ایم ایل اے ڈاکٹر مکیش روشن نے اپنے پورے کنبہ کے ساتھ حاجی پور میں ووٹ ڈالا۔ حاجی پور محفوظ سیٹ سے این ڈی اے امیدوار اور ایل جے پی رام وِلاس کے قومی صدر چراغ پاسوان نے آج پورے پارلیمانی حلقہ میں سخت دورہ کیا۔ چراغ پاسوان خود اپنی گاڑی چلا رہے تھے اور کئی بوتھوں کا جائزہ لیا۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے چراغ پاسوان نے کہا کہ جمہوریت کے عظیم تہوار میں زیادہ سے زیادہ ووٹ فیصد بڑھانا ہی جمہوریت کی خوبصورتی ہے۔ چراغ پاسوان نے اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ انہیں اپنی جیت میں کبھی سے کوئی پریشانی نہیں نظر آرہی ہے۔ حاجی پور کے لوگ ان کے کنبہ کے ہیں۔ یہاں کے لوگوں کا پیار، آشیرواد شروع سے ہی ملتا رہا ہے اور آج بھی گھومنے کے دوران ووٹروں کے چہرے پر اس طرح کا جذبہ نظر آیا۔ وہیں آر جے ڈی امیدوار شیدر چندر رام سمیت دیگر سبھی امیدوار بھی حلقہ میں لگاتار گھومتے ہوئے نظر آئے۔ ضلع انتظامیہ کے ذریعہ سبھی پولنگ مراکز پر سیکورٹی کے پختہ انتظامات کئے گئے تھے۔ ویشالی کے ضلع مجسٹریٹ یشپال مینا اور ایس ایس پی ہرشورردھن سے ہی مستعد نظر آئے۔ پولنگ مراکز پر تعینات اے ایس آئی گائد کی طالبات بزرگ اور معذوروں کو ہر ممکن مدد کرتے ہوئے نظر آئے۔ پولنگ شروع ہوتے ہی ای وی ایم خراب ہونے کی کچھ شکایتیں کنٹرول روم میں ملتے ہی لیکن سبھی شکایتوں کو جلد ہی دور کرلیا گیا۔ مثالی بوتھوں پر خصوصی نظم کیا گیا تھا اور انہیں خوابصورت طریقہ سے سجایا گیا تھا۔ ضلع انتظامیہ کے ذریعہ پولنگ فیصد 70 سے زائد کرنے کا نشانہ رکھتے ہوئے لگاتار سوپ بھم پروگرم چلایا گیا۔ لیکن پولنگ فیصد نشانہ تک نہیں پہنچ پایا۔ صبح مین لوگوں کا جوش بوتھوں پر نظر آرہا تھا لیکن دوپہر ہوتے ہوتے زیادہ پولنگ مراکز پر سناٹا دیکھنے کو ملا۔ لوگوں کو پریشانی ووٹر پرچی کو لے کر بھی تھی۔ تاہیا جا تا ہے کہ رتنے ووٹروں کو گھر سے کافی دور بوتھ پر پولنگ کرنے جانا پڑا۔ وہیں ضلع انتظامیہ کی کوششوں کے باوجود ووٹر پرچی کی تقسیم کرنے میں تفریق کا الزام بھی لگا۔ حالانہ آج موسم سہانا تھا حاجی پور میں کچھ دیر کیلئے بوندا باندی بھی ہوئی لیکن ووٹر پولنگ مراکز پر پہنچنے میں ناکام رہے۔ پارلیمانی انتخاب 2024 کے پانچویں مرحلے کا انتخاب حاجی پور پارلیمانی حلقے کا صبح سات بجے سے شام چھ بجے تک انتخابی عمل کا کام امن وامان کیساتھ اختتام پذیر ہوا۔ اطلاع کے مطابق ضلع کے 16 اسمبلی حلقہ جاتی پور 56.84 فیصد لعل گنج 57.21 فیصد مہوا 58.55 فیصد راجا پاکر 57.18 فیصد راگھوپور 56.21 فیصد مہنار 56.01 فیصد ووٹ ڈالے گئے اس طرح مجموعی طور پر پورے حلقے کی فیصد 56.84 تک پہنچ گئی ہے انتخابی مراکز پر رائے دہندگانوں کیلئے ساری سہولتیں ضلع انتظامیہ کی جانب سے کیے گئے تھے جس کی وجہ کر ووٹروں کو کسی طرح کی دشواری کا سامنا نہیں کرنا پڑا جو انتظامیہ کی جانب سے ایک ثبت اور کارآمد قدم ہے صبح سات بجے سے ہی انتخابی مراکز پر لوگ قطار میں لگے۔ دیکھے لوگوں میں اپنے ووٹ کا استعمال کرنے کے تئیں کافی جوش وخروش پایا گیا خصوصا نوعمر ووٹر میں کافی جوش اور جذبہ دیکھا گیا۔ یہ جمہوریت کے لیے خوش آئین قدم ہے۔ ہر مراکز پر ووٹروں کی سہولت کے ساتھ ساتھ پولس دستہ بڑے چوکس دیکھے گئے پولس سختی بھی دن بھر جاری رہا۔ سیکٹر مجسٹریٹ بھی مراکز کے معائنہ کرتے دیکھے گئے حاجی پور پارلیمانی حلقے کے کسی بھی مقام سے خبر نکلنے جانے تک کسی ناخوشگوار واقعہ کی اطلاع موصول نہیں ہوئی ہے اس درمیان ہر قطعہ حلقے میں پولس کی سختی کیساتھ ساتھ ضلع انتظامیہ کیا علی افسر ڈی ایم ویشالی مینا اور پولس کپتان ہرکیشور رائے کے علاوہ اعلیٰ افسران بھی انتخابی مراکز کا معائنہ کرتے رہے۔ واضح ہو کہ انتخاب کے بعد ای وی ایم مشین آرین گاڑی حاجی پور میں جمع کرنے کیلئے روانہ ہو چکے ہیں جس کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔

امارت مجیبیہ ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹ مہدولی میں روزگار میلے کا انعقاد

’سوزوکی موٹرز‘ احمد آباد کے کیمپس پلیسمنٹ پروگرام میں 71 طلبہ کو ملی ملازمت

دربھنگہ (ڈاکٹر فردوس/ایس این بی) طے شدہ پروگرام کے مطابق 19 مئی 2024 (بروز اتوار) کو امارت مجیبیہ ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹ مہدولی دربھنگہ میں کیمپس پلیسمنٹ کا اہتمام کیا گیا، جس میں ’سوزوکی موٹرز‘ احمد آباد کی پلیسمنٹ فرنچائزی، دی پلیسر کے ایچ آر منیجر مسٹر کرشنا چیا موجود تھے۔ اس روزگار میلا میں دلچسپی رکھنے والے امیدواروں نے شرکت کی۔ امیدواروں کا تحریری امتحان اور انٹرویو لیا گیا۔ جس کی بنیاد پر کمپنی کے ذمہ داران نے امیدواروں کا انتخاب کیا اور انہیں تقرری نامہ فراہم کیا۔ ساتھ ہی انہیں حکم دیا جلد از جلد کمپنی میں پہنچنا یقینی بنائیں۔ منتخب امیدواروں میں خوشی کی فضا دیکھی گئی۔ انٹرویو کے لیے آئے مسٹر کرشنا چیا رکھی لڑکوں کے طرز عمل اور صلاحیتوں سے بہت متاثر ہوئے۔ گزشتہ سال بھی یہاں کمپنی نے یہاں کے لڑکوں کا انتخاب رام گھرائی ٹی آئی میں منعقدہ پلیسمنٹ میلے میں کیا تھا اور ان کے ہنرمندانہ علم سے متاثر ہو کر اس نے اس سال امارت مجیبیہ انسٹی ٹیوٹ میں جاب فیئر منعقد کرنے کے لیے خط لکھا۔ جس کے مطابق اس ادارے نے اقوار کو روزگار میلے کا انعقاد کیا۔ اس پلیسمنٹ میں کل 71 لڑکوں کا انتخاب کیا گیا جن میں سے 37 کا الیکٹریشن ٹریڈ سے اور 34 کا فٹر ٹریڈ سے تھا۔ یہ انسٹی ٹیوٹ کے لیے ایک بڑی کامیابی ہے۔ پروگرام کو کامیاب بنانے کے لیے ادارے کے تمام عملہ میں پرنسپل مصطفیٰ کریم اعظمی، پلیسمنٹ انچارج محمد زیدی عالم، ایگزامینیشن کنٹرولر قاسم احمد خان، انسٹرکٹرز منیجیت کمار رنجن کے علاوہ آئس اسسٹنٹ انیس الرحمٰن، امتیاز احمد، محمد حسین اور بندو پاسوان مسلسل سرگرم عمل رہے۔ ان سب کی محنت کی وجہ سے یہ پروگرام کامیاب ہوا جس کے لیے ادارہ کے سٹریٹری عبدالباری صدیقی، سید نشاط انتز، قاضی ارشد علی، عبدالولی نعمانی، ڈاکٹر شاہنواز احمد کیفی، مفتی عبدالہادی صدیقی، سید نشاط انتز، قاضی ارشد علی، عبدالولی نعمانی، ڈاکٹر شاہنواز احمد کیفی، مفتی الاسلام اور غلام یزدانی نے تمام ملازمین کو مبارکباد دی ہے۔ پروگرام کے صدر قیصر عالم صاحب نے منتخب امیدواروں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ سب کو آج کی پہلی نوکری اور وہ بھی اتنی اچھی کمپنی میں ملنے پر بہت بہت مبارکباد پیش ہے۔ زندگی میں پہلی نوکری کی الگ اہمیت ہے۔ آپ جہاں بھی جائیں گے اپنے وقار کو برقرار رکھتے ہوئے ملک کے مفاد میں کام کریں گے اور دوسروں کے لیے مشعل راہ بنیں گے۔ پرنسپل مصطفیٰ کریم اعظمی نے امید ظاہر کی ہے کہ یہ تمام منتخب طلبہ دل سے محنت کریں گے تاکہ اگلے سال نئے لوگوں کو دوبارہ ملازمت مل سکے۔

معمولی تکنیکی گڑبڑیوں کے درمیان جالے میں 51 فیصد پولنگ

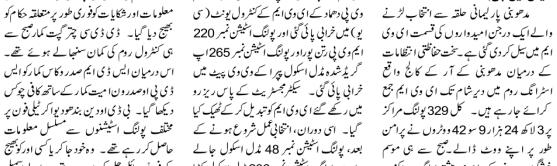

جالے (محمد رفیع ساگر /ایس این بی) مدھوبنی پارلیمانی حلقہ سے انتخاب لڑنے والے ایک درجن امیدواروں کی قسمت ای وی ایم میں سیل کردی گئی ہے۔ سخت حفاظتی انتظامات کے درمیان مدھوبنی کے آر کے کالج واقع اسٹراگ روم میں دیر شام تک ای وی ایم جمع پر 2 لاکھ 24 ہزار 9 سو 42 ووٹروں نے پرامن طور پر اپنے ووٹ ڈالے۔ صبح سے ہی موسم خوشگوار ہونے کے باعث بیشتر پولنگ مراکز پر ووٹروں کی لمبی قطاریں لگ گئیں۔ 6 پولنگ اسٹیشنوں سے ای وی ایم کی خرابی کی اطلاع متعلقہ پریذائڈنگ افسر نے صبح 6 سے 7 بجے کے درمیان کنٹرول روم کو دی تھی۔ اس میں تین پولنگ اسٹیشنوں پر فرضی پولنگ کے دوران ای وی ایم خراب ہوگئی۔ پولنگ اسٹیشن نمبر 84 ایم وی پی جماد کے ای وی ایم کے کنٹرول یونٹ (سی یو) میں خرابی پائی گئی اور پولنگ اسٹیشن نمبر 220 ایم وی پی پرتن پرادر پولنگ اسٹیشن نمبر 265 اپ گریڈ شدہ مڈل اسکول چیرا کے وی وی پیٹ میں خرابی پائی گئی۔ سیکٹر مجسٹریٹ کے پاس ریزرو میں رکھے گئے ای وی ایم کو متبدیل کر کے ٹھیک کیا گیا۔ اسی دوران، انتخابی عمل شروع ہونے کے بعد، پولنگ اسٹیشن نمبر 48 مڈل اسکول جالے ویسٹ، پولنگ اسٹیشن نمبر 206 مڈل اسکول کنیا شالی حصہ اور پولنگ اسٹیشن نمبر 269 مڈل اسکول منیکو لی کے وی وی پیٹ میں خرابی پیدا ہوگئی جسے سیکٹر مجسٹریٹ نے تبدیل کردیا۔ بلاک ہیڈکوارٹر میں واقع انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی بلڈنگ کا بی ڈی او آفس کنٹرول روم بنا رہا۔ اس کنٹرول روم سے ووٹنگ سسٹم کی نگرانی کی جارہی تھی۔ آنے والی معلومات اور شکایات کو فوری طور پر متعلقہ مکام کو بھیج دیا گیا۔ ڈی ڈی سی چترگپت کمار خود ہی کنٹرول روم کی کمان سنبھالے ہوئے تھے۔ اس درمیان ایس ڈی ایم صدر وکاس کمار کو لیس ڈی ایو اسمدر دن امیت کمار کے ساتھ کافی چوکس دیکھا گیا۔ بی ڈی او دین بندھو پاکر ٹیلی فون پر مختلف پولنگ اسٹیشنوں سے مسلسل معلومات حاصل کررہے تھے۔ وہ خود جا کر یا کسی اور کو بھیج کر فوراً مسائل حل کروا رہے تھے۔ جالے اسمبلی حلقہ میں تقریباً 51 فیصد ووٹ دیر شام تک ڈالے گئے۔ جالے کے بی جے پی ممبر اسمبلی جیویش کمار نے اپنے گھر چندوتا کے بوتھ پر اپنی اہلیہ کے ساتھ ووٹ ڈالا۔

NAAC میں بہتر گریڈ پانے کیلئے کریں کوشش: وی سی

آئی قیوا ے سی کی میٹنگ میں B++ گریڈ سے آگے کی حکمت عملی پر ہوا غور وفکر

دربھنگہ (ایس این بی) للت نارائن متھلا یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر شیام کمار چودھری نے آئی قیوا ے سی کے افسران کو ہدایت کی ہے کہ وہ پچھلے سال سے بہتر گریڈ حاصل کرنے کے لیے ابھی سے NAAC کی تشخیص کی تیاری شروع کریں۔ انہوں نے یہ ہدایات پیر کے روز اپنے رہائشی دفتر میں IQAC کی کور کمیٹی اور معاون کمیٹی کے مشترکہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے دیں۔ گزشتہ سال کی گئی NAAC اسیسمنٹ اور اس میں حاصل کردہ B++ گریڈ کا جائزہ لیتے ہوئے وائس چانسلر نے کہا کہ جن پوائنٹس پر ہمیں نمبر ملے ہیں ان پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ ہمیں یونیورسٹی کے کنوور پیلیوں کی نشاندی کرنی چاہیے اور اسے مضبوط کرنے کے لیے آج ہی سے کوششیں کرنی چاہیے۔ میٹنگ میں ڈاکٹر اونی رنجن سنگھ، ڈاکٹر دیوا کر جھا، آئی قیوا ے سی کے ڈائریکٹر ڈاکٹر فضیاء حیدر، ڈاکٹر منورنج شرما، ڈاکٹر سارنگ پانڈے، امرت کمار جھا، ڈاکٹر شوشو بھوانک، پرنا پریت مشیتی، ڈاکٹر اپیتا بھجکار، ڈاکٹر اکھیتیک رائے، ڈاکٹر آکاشا، ڈاکٹر سنکیت کمار جھا، ڈاکٹر انکت کمار، نکھیش کمار جھا اور کیشن پاسوان موجود تھے۔

متھلا یونیورسیٹی کے تحت اسپورٹس میٹ کا شاندار افتتاح

متھلا یونیورسیٹی کھیلوں کی دنیا میں اپنی شناخت بنانے کے اہل: وائس چانسلر

دربھنگہ (ایس این بی) اسپورٹس میٹ کا افتتاح کرتے ہوئے متھلا یونیورسٹی دربھنگہ کے وائس چانسلر پروفیسر شیام کمار چودھری نے کہا کہ ہماری یونیورسٹی کھیلوں کی دنیا میں قومی شناخت بنانے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ اس کے لیے یونیورسٹی میں اسپورٹس ڈائریکٹوریٹ کے قیام کے لیے تیزی سے کام جاری ہے۔ اپنے خطاب میں وائس چانسلر نے کہا کہ کھیلوں کی سرگرمیوں کا کامیاب انعقاد کے لیے تمام پوسٹ گریجویٹ شعبہ جات میں اسپورٹس کوآرڈینیٹرز کا ہونا ضروری ہے۔ اس سمت میں بھی کام کیا جا رہا ہے۔ افتتاحی سیشن میں مہمان خصوصی کے طور پر یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر شیام کمار چودھری، مہمان اعزازی کے طور پر پروفیسر چندریشور شرما، شعبہ نباتیات سائنسز، کولیجن کالج، یو ایس اے اور وریز کونور سنگھ یونیورسٹی آر کے ساتھ پروفیسر وائس چانسلر پروفیسر ایرن کے شاہد، ڈبلو آئی ٹی کے ڈائرکٹر پروفیسر پریم موہن مشرا اور متھلا یونیورسٹی کے اسپورٹس آفیسر پروفیسر اپے تھجہ جھا شامل تھے۔ فیکلٹی آف سپورٹس کے ڈین پروفیسر اے کے پچن نے کہا کہ اتھے بڑے پیمانے پر اتھلیٹ ورگمیز کے انعقاد کے لیے یونیورسٹی کی جانب سے کی گئی کوششیں قابل ستائش ہیں۔ پروفیسر چندریشور شرما نے کہا کہ کھیلوں کی بنیاد ’اتھیکس‘ ہے۔ انہوں نے تمام شرکا سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جیتنے والے شرکا کو صبر وتحمل کی خوبیاں سیکھنی چاہئیں اور جو شرکا نہیں جیت سکے وہ اپنی انتھک محنت سے آگے بڑھتے رہیں۔ پروفیسر شاہ نے پنجاب یونیورسٹی اتھلیٹکس کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے یونیورسٹی کے شعبہ کھیل کی تعریف کی۔ نظامت کا فرض پوسٹ گریجویٹ اسپورٹس کونسل کی چیئرپرسن ڈاکٹر پریتکا رائے نے پیش کیا۔ پروگرام میں طلبہ کی کثیر تعداد موجود تھی۔ یہ اسپورٹس میٹ 22 تاریخ کو اختتام پذیر ہوئی۔

سیتامڑھی: پرامن ماحول میں 57.55 فیصد پولنگ

سیتامڑھی (ایس این بی) لوک سبھا انتخاب کے پانچویں مرحلہ کے تحت سخت سیکورٹی انتظامات کے درمیان سیتامڑھی 05 لیٹیشن حلقہ کے پولنگ مراکز پر سوموار کو پرامن ماحول میں پولنگ ختم ہوا۔ شام 6 بجے تک 57.55 فیصد پولنگ کی اطلاع ہے۔ ضلع الیکشن افسر کم ضلع مجسٹریٹ رہی پانڈے اور ایس پی منوج کمار تیواری خود کنٹرول روم سے پل پل کی سرگرمی کا جائزہ لیتے رہے۔ سبھی اہم مقامات پر سخت گاڑی چیکنگ چلائی گئی، کئی گاڑیوں کو ضبط کیا گیا۔ بایومیٹرک سسٹم کے ذریعہ فرضی ووٹر پر نظر رکھی جارہی تھی۔ شرپسندوں پر خاص نظر رکھی جارہی تھی۔ جہاں نوجوان ووٹروں میں خاص کر پہلی بار ووٹ دینے والے ووٹروں میں جوش وخروش دیکھا گیا۔ وہیں بزرگ ووٹرسبھی ووٹ دیتے نظر آئے۔ مثالی پولنگ مراکز، ادیوگ بھون، سیتامڑھی کے پولنگ مرکز پر 93 سال کے ووٹر نے جمہوریت کے عظیم تہوار میں اپنی حصہ داری یقینی بنائی۔ حالانکہ دیبی خواتین میں بھی پولنگ کو لے کر کافی جوش دیکھنے کو ملا۔ سیتامڑھی کے موجودہ ایم پی سنیتل کمار چانڈو نے شہر میں واقع مہنت پگھوناتھ داس پبلیکا پبلک اسکول کے پولنگ مرکز پر اپنی بیوی کے ساتھ ووٹ ڈالا۔ وہیں این ڈی اے امیدوار دیویش چندر ٹھاکر نے اپنی بیوی کے ساتھ ڈمرا واقع پولنگ مرکز پر ووٹ دیا۔ وہیں ضلع مجسٹریٹ رہی پانڈے اور ایس پی منوج کمار تیواری نے بھی ووٹ دیا۔ نئی ووٹر بنی پرگیا نے بھی اپنے والد اور ریٹائرڈ کراس کے سکریٹریرا بھیش کمار سندرکا کے ساتھ پہلی مرتبہ ووٹ دیا۔ پولنگ کے دوران کچھ دیر کیلئے ہوئی رم جھم بارش کے درمیان بھی لوگوں میں جوش دیکھا گیا۔

ڈکی سے چار لاکھ کے زیورات لے اڑے بدمعاش

سمستی پور (ایس این بی) گزشتہ ایک ہفتہ کے دوران قریب نصف درجن عورتوں کے ساتھ چین اسنیچنگ کے واقعہ کے لے کر پولیس اہلی تفتیش ہی کر رہی تھی کہ اتوار کی دیر شام سمستی پور ضلع کے مفصل تھانہ حلقہ کے تحت کور وجھا کے مہدا چوک پر دکان بند کرنے کے دوران ایک زیور تاجر کا تقریباً چار لاکھ روپے قیمت کے زیورات لے کر بدمعاش فرار ہوگئے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی وہاں افراتفری کا ماحول ہوگیا۔ اس کے بعد سمستی پور کے ڈی ایس پی سنیل کمار پانڈے کے ساتھ موقعہ پر پہنچ گئے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی وہاں افراتفری کا ماحول ہوگیا۔ اس کے بعد سمستی پور کے تھانہ دار اور افسر واقعہ کی اطلاع دینے کے لیے تھانہ پہنچ گئے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس کو بھیجا گیا۔ جس میں متاثر دکاندار کے بیان کے مطابق چار افراد شیدید طور پر زخمی ہوگئے۔ اس سلسلے میں متاثر دکاندار کشیا ساہنی نے بتایا کہ اتوار کی شام وہ تقریباً چار لاکھ کے زیورات والا ڈکی لے کر مہدا چوک پر دکان بند کر رہا تھا۔ اسی دوران بدمعاشوں نے زیور کا تھیلا ڈکی سے اٹھا لیا اور فرار ہوگیا۔ اس سلسلے میں سمستی پور اے ایس پی نیلے نے بتایا کہ جب دکاندار دکان بند کر رہے تھے اسی درمیان بدمعاشوں نے تقریباً ڈھائی سو گرام سونے کے زیورات کی پوٹلی اڑا لیا ہے۔ واقعہ کی اطلاع پر پولیس پہنچ کر معاملے کی جانچ میں سرگرم ہے۔ جلد ہی انکشاف کرلیا جائے گا۔

سڑک حادثے میں ایک کی موت، 4 زخمی

سنومان نگر (ایس این بی) اتوار کی دیر رات تارا ابھی سری پتھ میں بھمن سائرٹھل کے پاس ہوئے سڑک حادثہ میں ایک 44 سالہ شخص کی موت ہوگئی جبکہ چار افراد شدید طور پر زخمی ہوگئے۔ مہلوک سنتیو رام پاشدہ چندریشور بھگت کا بیٹا اشوک بھگت بتایا جاتا ہے۔ زخمی شخص کا نام اجی گاؤں کے 75 سالہ چندریشور بھگت، وجیتا بھگت کی بیوی پرمیلا دیوی، 40 سالہ کاجل پاشدہ اور 65 سالہ تھنبی بھگت بتایا جاتا ہے۔ اطلاع کے مطابق اتوار کی رات قریب 10.30 بجے حادثہ کے نزدیک شوکا پوجا کیلئے سیمان باندھنے کا کھنتی ہو رہا تھا جس میں سنتیو رام گاؤں کے کھولاگو سڑک کنارے کھڑے ہو کر کھنتی دیکھ رہے تھے۔ تبھی سمری کی جانب سے آرہے ایک بے قابو بائک سوار نے سڑک کنارے کھڑے پانچ لوگوں کو زوردار ٹکر ماردی۔ آناً فاناً میں زخمیوں کو ڈی ایم سی ایچ سے لے جایا گیا۔ جہاں ڈاکٹروں نے اشوک بھگت کو مردہ قرار دے دیا جبکہ دیگر چار افراد کی ڈی ایم سی ایچ میں زیر علاج ہیں۔

لال گنج میں چند واقعات کو چھوڑ کر پرامن ماحول میں پولنگ

لال گنج (ایس این بی) حاجی پور حلقہ کے تحت لال گنج اسمبلی حلقہ کے ٹاؤن پریشڈ لال گنج واقع بی ایا بازر سیکنڈری اسکول لال گنج کے بوتھ نمبر 47 اور 48 پر مسلم خواتین ووٹروں کا نقاب ہٹا کر مرد ملازمین کے ذریعہ شناخت کیے جانے سے مسلم خواتین ووٹروں مشتعل ہوگئیں۔ جہاں کچھ دیر کیلئے افراتفری کا ماحول ہوگیا۔ حالانکہ اس بوتھ پر تعینات انتظامی افسران کے ذریعہ وہاں معاملہ کو خواتین۔ مرد ووٹروں کو سمجھا بجھا کر پرامن کرایا گیا۔ اس کے بعد واقعہ کی اطلاع اے آر او ایم بی ڈی او لال گنج نیلم کو دی گئی۔ جس کے بعد وہاں خواتین ملازم کو تعینات کیا گیا۔ جس کے بعد اس بوتھ پر پرامن ماحول میں پولنگ شروع ہوئی۔ لال گنج اسمبلی حلقہ کے مختلف بوتھوں پر وی وی پیٹ کے خراب ہونے کی وجہ سے کچھ دیر کیلئے پولنگ متاثر ہوا۔ حالانکہ سبھی بوتھوں پر ای وی ایم اور وی وی پیٹ بدل کر ایا پھر اسے درست کر پولنگ شروع کیا گیا۔ سب سے زیادہ پریشانی لال گنج اسمبلی حلقہ کے شاہ داؤلا پور پنچایت کے بوتھ نمبر 21 گورنمنٹ مڈل اسکول رسول پور میں ہوئی۔ جہاں پولنگ شروع ہونے کے ایک گھنٹے بعد وی وی پیٹ خراب ہوگیا۔ جس سے قریب ایک گھنٹے تک پولنگ متاثر ہوگیا۔ حالانکہ درجنوں ووٹر ناراض ہو کر وہاں سے بغیر ووٹنگ کیے واپس لوٹے گئے۔ دوسرا معاملہ پولنگ مرکز نمبر 23 بیک اسکول بیدولی کا ہے جہاں قریب 15 منٹ تک ای وی ایم میں خرابی کی وجہ سے پولنگ متاثر ہوا۔ وہیں تیسرا معاملہ بوتھ نمبر 81 مڈل اسکول پنچ رخی کا ہے جہاں وی وی پیٹ بدلنا پڑا۔ جس کی وجہ سے اس بوتھ پر ایک گھنٹہ دیر سے پولنگ شروع ہوتی تو دیگر بوتھوں سے آئی شکایت کو تکنیکی اسسٹنٹ کی مدد سے دور کرلیا گیا۔ وہیں سابق ایم ایل اے ڈاکٹر کمار شکا عرف منا شکلا انوشکا نے اپنے پولنگ مرکز پر ووٹ دیا۔

پولنگ بوتھ پر ہی پی تھری اہلکار ہوئے بیہوش، ہرٹ اٹیک کا اندیشہ

جالے (ایس این بی) سری تھانہ حلقہ کے معروف پولنگ اسٹیشن نمبر 328 پر ووٹنگ کرا رہے پی تھری افسر محمد نصیرالدین کام کرنے کے دوران زمین پر گر کر بے ہوش ہو گئے۔ ان کے گرتے ہی پولنگ بوتھ پر افراتفری مچ گئی لوگوں نے آگی مدد کرنا شروع کردیا اس دوران وہاں کام کر نے والی آشاورکر سمرتا دیوی نے فوراً کنٹرول روم کو فون کیا۔ اطلاع ملتے ہی انچارج میڈیکل آفیسر ڈاکٹر پریم چند نے پولنگ بوتھ پر آمبینی سنڈر والی جدید ایمبولینس بھیجا جہاں سے انہیں اٹھا کر ڈاکٹر کی نگرانی میں سنگھواڑہ سی ایچ سی لایا گیا۔ ڈاکٹروں کی ٹیم نے فوری طور پر آکسیجن لگانا شروع کر دیا لیکن انکی بگڑتی ہوئی حالت کو دیکھتے ہوئے انہیں بہتر علاج کے لیے ڈی ایم سی ایچ ریفر کر دیا گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ ان کا گھر رتنو پٹی دربھنگہ سے جو اساتذہ کے طور پر کام کرتے ہیں۔

انچارج میڈیکل آفیسر نے بتایا کہ نبض کی رفتار بہت کم ہونے اور بی پی لو ہونے کی وجہ سے ان کی حالت بگڑ رہی تھی۔ انہوں نے بتایا کہ یہ ہارٹ اٹیک کی علامت بھی ہوسکتی ہے جنہیں بہتر علاج کے لیے ڈی ایم ایچ بھیج دیا گیا ہے۔

بتایا گیا ہے کہ دربھنگہ رتنو پٹی باشندہ محمد نصیرالدین مدھوبنی لوک سبھا حلقہ میں واقع مشرولی پولنگ سنٹر پر الیکشن ڈیوٹی پر تھے۔ کام کے دوران ہی اچانک ان کی طبیعت بگڑ گئی۔

ووٹروں کے درمیان بیداری لانے کی کوشش ایک مستحسن قدم

حاجی پور (ایس این بی) حاجی پور پارلیمانی انتخاب کیا نچوے مرحلے کا انتخاب عمل میں آیا اس درمیان ڈی ایم ویشالی یشپال مینا کی ہدایت کے مطابق ضلع کے سبھی انتخابی مراکز پر بی ایل او اسسٹنٹ کیڈاوسر کیا ایا اور دیگر ملازمین ووٹروں کیدرمیان بیداری لانیاور مراکز تک پہنچانے کی سعی میں سرگرم رہے ان میں بھگوان پور بلاک کے ڈاکٹر ذاکرحسین امود جی صحافی عبدالواحد حاجی پور میں نوجوان سماجی لیڈر صدام حسین ماسٹر محمد عظیم الدین انصاری مبین راعین متبول احمد افروز عالم جمیل احمد انور صادق محمد سرفراز عالم عرف بوکیلا ودا رجد کے باستی جنرل سکریٹری شاہد جمال اپنے معاونین کے ساتھ دن بھر مختلف مراکز پر گھوم گھوم کر لوگوں میں بیداری لانے اور انتخابی عمل میں لوگوں کی شرکت کو یقینی بنانے میں پیش پیش رہے۔

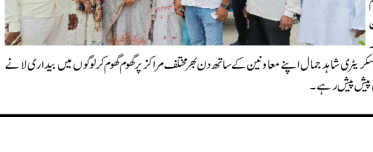

انتخابی بیداری مہم میں احمد اشفاق کریم اور سنی وقف بورڈ کے چیئرمین ارشاد اللہ کے علاوہ کئی لیڈران ہوئے شامل

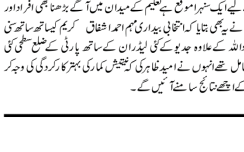

حاجی پور (ایس این بی) سنی وقف بورڈ ضلع ویشالی کے سکریٹری امان اللہ خاں کرشنہ دنوں سہرسہ کٹہاریا کشن گنج سستی پور وغیرہ ضلعوں میں این ڈی اے خصوصاً جنتا دل یونائیٹڈ کے حق میں ان ضلعوں میں انتخابی بیداری سے لوٹ نے کے بعد ہمارے نمائندہ کو انتخابی سرگرمی سے متعلق بتاتے ہوئے کہا کہ بہار کے وزیراعلیٰ نتیش کمار کے دوران حکومت سبھی طبقوں کیلئے کئی فلاحی منصوبے چلائے گئے جن میں اقلیتوں کیلئے بھی کئی منصوبے شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اکرم یونیورسیٹی لکھیا راحمد اشفاق کریم کی محنت اور کاوش کا نتیجہ ہے کہ اس یونیورسیٹی کے ماتحت ڈاکٹری کی سند سے طالب علم کامیاب ہو رہے ہیں اور میڈیکل نے سٹک دوسری اسناد بھی حاصل کر رہے ہیں یہ ریاست بہار خصوصاً اقلیتی طبقہ کے